اُردو زبان و ادب اور سمارٹ فون

پروفیسر ڈاکٹر سلمان علی، صدر شعبۂ اُردو جامعۂ، پشاور

وہاب اعجاز، ریسرچ اسکالر، پی ایچ۔ڈی شعبۂ اُردو جامعۂ، پشاور

Abstract

The popularity of smartphone in the last decade has attracted the world major companies in this sector, which in turn resulted in an increasing number of smart phone users on daily basis. In this article it is discussed The popularity of smartphone has direct impact on the urdu language and urdu literature.

بیسویں صدی کی آخری دہائی میں موبائل فون کی مقبولیت میں بے پناہ اضافہ ہوا اور دنیا کے ترقی یافتہ اور ترقی پذیر ممالک میں صارفین کی ایک بڑی تعداد نے موبائل فون کے استعمال کی جانب خصوصی توجہ دی۔ ابتدائی طور پر موبائل فون صرف تحریری یا براہ راست موبائل کال کے ذریعے پیغام رسانی کے لیے استعمال کیا جاتا رہا۔ لیکن اکیسویں صدی کے ابتدائی عشرے میں انٹرنیٹ کی بڑھتی ہوئی مانگ نے موبائل کمپنیوں کو موبائل فون پر انٹرنیٹ کے استعمال کی جانب متوجہ کیا۔ اسی دور میں یہ ضرورت شدت سے محسوس کی گئی کہ ایک ایسا آلہ ہونا چاہیے جس میں کمپیوٹر اور موبائل دونوں کی خصوصیات کو یکجا کیا جا سکے اور صارفین کی بڑھتی ہوئی ضرورتوں کو پورا کیا جا سکے۔ ۱۹۹۳ء میں آئی بی ایم کی جانب سے پہلا سمارٹ فون تیار کیا گیا۔(۱) ۱۹۹۹ء میں اس سلسلے میں جاپان کی ایک کمپنی نے ایک سمارٹ فون تیار کیا لیکن عام صارفین میں اس فون کو کچھ خاص پذیرائی حاصل نہ ہو سکی (۲)۔ اس کاروبار کی دیگر بڑی کمپنیوں نے موبائل ڈیزائن کو بہتر بنانے کی کوشش کی جس میں عام سادہ تحریری سکرین سے رنگین وی جی اے سکرین کی جانب سفر کے علاوہ چھونے سے کنٹرول ہونے والی ٹچ سکرین موبائل تیار کیے گئے۔

۲۰۰۷ء میں ایپل کمپنی کی جانب سے آئی فون کے نام سے ایک سمارٹ فون متعارف کرایا گیا جس نے پوری دنیا میں اپنی مقبولیت کے جھنڈے گاڑ دیئے۔ جس سے عام صارفین موبائل فون کے استعمال کی بجائے سمارٹ فون کی جانب متوجہ ہوئے کیونکہ اس چھوٹے سے جیبی آلے میں کمپیوٹر اور موبائل فون کی خصوصیت کو یکجا کر کے معلومات اور سہولیات کیا یک بڑے خزانے کو ایک چھوٹے سے آلے میں محدود کر دیا گیا تھا۔ اس فون کی کامیابی کے

بعد مائیکروسافٹ کی جانب سے بھی اس شعبے میں خصوصی طور پر توجہ دی گئی اور انہوں نے ونڈوز فون تیار کیے۔ ۲۰۰۵ء میں گوگل کی جانب سے اینڈرائیڈ آپریٹنگ سسٹم کی خریداری اور پوری دنیا کی موبائل کمپنیوں کے لیے اس کی مفت تقسیم نے سمارٹ فون کی تیاری اور استعمال میں اس قدر اضافہ کر دیا کہ آج کے موجودہ دور میں عام صارف کے لیے سمارٹ فون کے بغیر زندگی گزارنے کا تصور بھی ناممکن ہو گیا ہے۔ گوگل، آئی فون اور مائیکروسافٹ کی جانب سے ایپ سٹور متعارف کرائے گئے جس کی وجہ سے سافٹ وئیر تیار کرنے والے بے شمار افراد اس شعبے کی جانب متوجہ ہو گئے۔ یوں آج ان ایپ سٹورز پر متنوع اقسام کے سمارٹ فون سافٹ وئیر دستیاب ہیں جن سے صارفین مختلف کام سرانجام دے سکتے ہیں۔ چونکہ گوگل کے ایپ سٹور کو چند وجوہات کی بنا پر سب سے زیادہ پذیرائی حاصل ہوئی اس لیے سب سے زیادہ موبائل ایپ اینڈرائیڈ آپریٹنگ سسٹم پر چلنے والے سمارٹ فون کے لیے تیار کیے گئے جن میں اردو موبائل ایپ کا بھی ایک بڑا حصہ شامل ہیں۔ ذیل میں انہی موبائل ایپس کا مختصر سا جائزہ پیش کیا جائے گا۔

اینڈرائیڈ نظام کو ۲۰۰۳ء میں چند دوستوں نے تیار کیا جس کو گوگل نے سن ۲۰۰۵ء میں پچاس ملین ڈالر کی مالیت دے کر خرید لیا۔ اس نظام کی خریداری کی بنیادی وجہ سمارٹ فون کی بڑھتی ہوئی مارکیٹ میں ایپل کا مقابلہ کرنا تھا۔ اپنے دیگر منصوبوں کی طرح گوگل نے کروڑوں ڈالر کی رقم خرچ کر کے اس نظام کو بھی صارفین اور موبائل کمپنیوں کے لیے بالکل مفت پیش کر دیا۔ یعنی یہ ایک اوپن سورس (آزاد مصدر) سافٹ وئیر ہے جس میں ہر شخص یا کمپنی اپنی ضرورت اور مرضی کے مطابق تبدیلی کرنے کا حق رکھتی ہے۔ اس پورے عمل کا بنیادی مقصد زیادہ سے زیادہ صارفین تک اس نظام کے ذریعے سے اشتہارات کی رسائی تھا۔ ساتھ ہی موبائل ایپ سٹور کے ذریعے سے لاکھوں کمپیوٹر پروگرامرز کو اپنی طرف متوجہ کرنا تھا۔ یوں اشتہارات کی مد میں گوگل اور ایپ بنانے والے افراد کو لاکھوں ڈالر کمانے کا موقع ملا۔ اور اس کے بدلے میں صارفین کو مفت موبائل ایپ کا تحفہ میسر آیا۔ لیکن اس آپریٹنگ سسٹم پر استعمال ہونے والے ہر قسم کے ایپ مکمل مفت نہیں اور خاص طور پر اشتہارات سے چھٹکارا پانے کے لیے صارفین کو ادائیگی بھی کرنی پڑ سکتی ہے۔ لیکن ان ایپس کی قیمتیں نہایت ہی کم ہیں اور ہر قسم کے صارف کی اُن تک رسائی ممکن ہے۔ اس کے مقابلے میں آئی فون اور نوکیا مائیکروسافٹ فون کے لیے تیار کیے گئے بہترین یا اعلیٰ طرز کے موبائل ایپس مفت دستیاب نہیں اور صارف کو اس مقصد کے لیے رقم ادا کرنی پڑتی ہے۔ اس لیے یہ سمارٹ فون اور اس کے ایپ مخصوص طبقے تک محدود ہیں جبکہ اینڈرائید نظام کے تحت چلنے والے موبائل کروڑوں کی تعداد میں پوری دنیا میں استعمال ہو رہے ہیں اور دنیا کی تمام بڑی کمپنیاں اس نظام کو اپنی ضرورتوں کے مطابق ڈھال کر اپنے سمارٹ فون پر اس کو استعمال کر رہی ہیں۔ جس میں سب سے بڑا نام سام سانگ کا ہے جو کہ آج کل سمارٹ فون کی دنیا میں پہلے نمبر پر آ چکی ہے۔ اس کے علاوہ ٹیبلٹ جو کہ موبائل سے ذرا بڑی سکرین کا حامل سمارٹ فون ہوتا ہے اس میں بھی اینڈرائیڈ نظام کے تحت چلنے والے آلات کی تعداد دیگر تمام نظاموں سے سب سے زیادہ ہے۔ یوں دنیا کا ہر دوسرا آدمی اس نظام کو استعمال کر رہا ہے۔ پاکستان اور ہندوستان میں تھری جی کی آمد کے بعد اس کا استعمال بہت زیادہ بڑھ گیا ہے

جس کی وجہ سے اردو زبان میں تیار کیے گئے موبائل ایپس کی جانب خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ اور انفرادی اور اجتماعی طور پر مختلف افراد اور سافٹ وئیر کمپنیوں کی جانب سے اس سلسلے میں خصوصی کام ہو رہا ہے۔ اور آج مختلف کام سرانجام دینے کے لیے بے شمار اردو موبائل ایپس تیار ہو چکے ہیں جبکہ بڑھتی ہوئی مارکیٹ کو دیکھتے ہوئے یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں کہ اس سمت میں مزید ترقی کی گنجائش موجود ہے۔

کمپیوٹر کا شعبہ صرف اعلیٰ تعلیم یافتہ یا پھر درمیانے درجے کی تعلیمی سوجھ بوجھ رکھنے والے طبقے تک محدود رہا۔ اس سلسلے میں کمپیوٹر سافٹ وئیر سے متعلقہ کمپنیوں نے انہی صارفین کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے مختلف قسم کے پروگرام تیار کیے۔ لیکن سمارٹ فون کی صنعت سے وابستہ اداروں نے ہر قسم کے صارف کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے توجہ دی۔ اس مقصد کے لیے ایسے کم تعلیم یافتہ یا غیر تعلیم یافتہ افراد جو صرف اپنی زبان کو پڑھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں ان تک رسائی کی بھی کوشش کی گئی۔ اس مقصد کے لیے سمارٹ فون تیار کرنے والی کمپنیوں نے مقامی زبانوں میں موبائل کو ڈھالنے کی طرف خصوصی توجہ کی۔ اس کے ساتھ ہی موبائل ایپس تیار کرنے والے پروگرامر بھی اس سمت متوجہ ہوئے۔ یوں موبائل جو آج سمارٹ فون کی صورت میں ہر شخص کی ضرورت بن گیا ہے اس کی مدد سے قومی زبان میں معلومات تک رسائی اور دیگر امور سرانجام دینے کی راہ ہموار ہوئی ہے۔ سمارٹ فون کی اس بڑھتی ہوئی مقبولیت نیمائیکروسافٹ جیسی بڑی کمپنیوں کو بھی سمارٹ فون کے مطابق خود کو ڈھالنے پر مجبور کر دیا ہے اور آج ونڈوز آپریٹنگ سسٹم میں بھی بنیادی تبدیلیاں دیکھنے میں آ رہی ہیں۔ خاص طور سے ونڈوز ۱۰ کی مفت تقسیم اسی بدلتی ہوئی دنیا کی سب سے بڑی مثال ہے۔

سمارٹ فون بھی ایک چھوٹا سا کمپیوٹر ہے جس میں چھونے والی سکرین کی مدد سے لکھنے کی صلاحیت موجود ہے۔ اس کا کلیدی تختہ لکھنے کے حوالے سے کافی اہمیت کا حامل ہے۔ دنیا کی مختلف زبانوں میں نہ صرف انڈرائیڈ سسٹم سافٹ وئیر کو مقامیانے کا سلسلہ جاری ہے بلکہ موبائل پر مختلف زبانوں کو لکھنے کے حوالے سے سہولیات کو بہتر سے بہتر بنایا جا رہا ہے۔ گوگل کی جانب سے دنیا کی تمام بڑی زبانوں کے کلیدی تختے پہلے سے اینڈرائیڈ سسٹم کا حصہ ہیں۔ ساتھ ہی ان زبانوں میں جملے کی ساخت کے مطابق پیشگی الفاظ بھی صارف کے سامنے آتے رہتے ہیں جو اس کو لکھنے میں کافی مدد فراہم کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہی کلیدی تختہ صارف کے اسلوب اور ذخیرہ الفاظ کو محفوظ کرتا رہتا ہے اور یہی الفاظ مستقبل میں صارف کو لکھنے میں آسانی فراہم کرتے ہیں۔ لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ گوگل کی ان کلیدی تختوں میں اردو کا نام موجود نہیں ہے۔ گوگل نے جہاں تلاش، ترجمہ کاری اور دیگر امور میں ہمیشہ اردو کو اہمیت دی ہے معلوم نہیں اس سلسلے میں عدم دلچسپی کا مظاہرہ کیوں کیا گیا ہے۔

گوگل کی عدم توجہ کے باوجود دیگر موبائل کمپنیوں اور اردو کمپیوٹنگ سے متعلق اداروں نے سمارٹ فون اردو کلیدی تختے کی تیاری کی جانب خصوصی توجہ کی ہے اور آج ان تختیوں کی تنصیب سے صارف باآسانی سمارٹ فون پر اردو لکھنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ اس سلسلے میں پاکستان میں زبان کی تحقیق کے حوالے سے قائم شدہ ادارے مرکز

تحقیقاتِ لسانیات کی جانب سے ایک خصوصی کلیدی تختہ تیار کیا گیا ہے جس میں صوتی کلیدی تختے کی طرز پر الفاظ کو ترتیب دیا گیا ہے ساتھ ہی دیگر علامات کو بھی اس کلیدی تختے میں خصوصی جگہ دی گئی ہے۔ (۳) ہندوستانی زبانوں کو جدید تقاضوں کے مطابق ڈھالنے کے لیے سی ڈیک کا ادارہ قائم کیا گیا ہے۔ اس ادارے کی جانب سے خصوصی اردو کلیدی تختہ تیار کیا گیا ہے۔ جو با آسانی ان کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کر کے موبائل پر نصب کیا جا سکتا ہے۔ (۴) اسی طرح گوگل ایپ سٹور پر بھی کئی اردو کے کلیدی تختے موجود ہیں۔ پاکستان میں کیو موبائل اور دیگر مقامی کمپنیوں کی مدد سے تیار کے گئے موبائل پر (Go) نامی کلیدی تختہ نصب ہوتا ہے جس پر اردو لکھنا بھی ممکن ہے۔ لیکن سام سانگ کی جانب سے اپنے سمارٹ فون میں استعمال کیے گئے اردو کلیدی تختے کا معیار سب سے بلند تر ہے۔ جس میں صوتی کلیدی تختے کی طرز پر مختلف الفاظ کو رکھا گیا ہے اس کے علاوہ اس کا پیشگی الفاظ کا ذخیرہ سب سے بہترین ہے جبکہ یہی کلیدی تختہ صارف کی جانب سے ٹائپ شدہ نئے نئے الفاظ اور جملوں کی ساخت کو بھی محفوظ کرتا رہتا ہے جس کی وجہ سے موبائل کی چھوٹی سی اسکرین پر لکھنے میں صارف کو حد درجہ آسانی میسر آ گئی ہے۔ گوگل پلے سٹور میں دیگر کئی کلیدی تختے بھی موجود ہیں جن میں پاک ڈیٹا کا کلیدی تختہ، رابعہ کلیدی تختہ اور پنجند کلیدی تختہ اہمیت کے حامل ہیں۔

سمارٹ فون کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پیش نظر رکھتے ہوئے گوگل اور ایپل جیسی کمپنیوں نے اردو فونٹ سازی کی جانب بھی توجہ دینا شروع کر دی ہے۔ تاکہ موبائل فون پر اردو نستعلیق میں اردو پڑھنے اور لکھنے کی سہولت مہیا کی جا سکے۔ اس سلسلے میں نوٹو (Noto) نستعلیق (۵) گوگل کی جانب سے تیار کیا گیا جو مکمل طور سے تو اردو نستعلیق کے معیار پر پورا نہیں اتر سکا لیکن اپنی کم جسامت کی وجہ سے یہ انٹرنیٹ اور سمارٹ فون پر با آسانی سے استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔ اس فانٹ کی خاصیت یہ ہے کہ یہ انٹرنیٹ سے براہ راست پڑھنے والے کے موبائل فون یا کمپیوٹر پر لوڈ ہو جاتا ہے اور بغیر کوئی فائل نصب کیے اس کے ذریعے نستعلیق میں اردو پڑھنا ممکن ہو جاتا ہے۔ اسی طرح ایپل کی جانب سے آئی فون کے لیے بھی نستعلیق فانٹ تیار کرنے اور اپنے اس سمارٹ فون پر اس کو جگہ دینے کی جانب قدم بڑھایا گیا اور 2015ء میں خصوصی نستعلیق فانٹ اور ساتھ ہی اردو کلیدی تختہ آئی فون آپریٹنگ سسٹم کا حصہ بنائے گئے۔ (۶) اتنی بڑی کمپنیوں کی اردو رسم الخط میں دلچسپی دراصل اس بڑھتی ہوئی مارکیٹ کی دنیا میں اردو کی اہمیت کا نشاندہی کرتی ہے۔

سمارٹ فون موبائل ایپس کی دنیا میں بھی اردو کا اچھا خاصا ذخیرہ موجود ہے جس میں ونڈوز فون اور آئی فون کے علاوہ بلیک بیری نظام پر چلنے والے ایپس شامل ہیں۔ لیکن چونکہ اینڈرائیڈ موبائل کا استعمال پوری دنیا میں سب سے زیادہ ہے اس لیے زیادہ تر پروگرامر حضرات گوگل اینڈرائیڈ کے لیے ایپس کی تیاری کو ترجیح دیتے ہیں اور زیادہ تر اردو ایپس اسی نظام کے لیے تیار کیے گئے ہیں۔ اس تحریر میں اینڈرائیڈ کے لیے تیار ہونے والے اردو موبائل ایپس پر تبصرہ کیا جائے گا۔

گوگل ایپ سٹور پر لغات کی ایک بڑی فہرست موجود ہے۔ جن میں سے کچھ تو تصویری نوعیت کی حامل

ہیں جبکہ کچھ لغات تحریری صورت میں موجود ہیں جہاں تلاش کی سہولت بھی میسر ہے۔ فیروز اللغات کو کمپیوٹر پر سکین کر کے اس کو ایک اپلی کیشن کی صورت میں ترتیب دیا گیا ہے چونکہ یہ ایک تصویری لغت ہے اس لیے یہاں تلاش کی سہولت موجود نہیں لیکن حروف تہجی کے لحاظ سے مرتب کی گئی فہرست کی مدد سے الفاظ تک رسائی کتابی لغت سے یہاں قدرے آسان ہے لیکن چونکہ اس ایپ کا سائز بہت زیادہ ہے اس لیے زیادہ تر صارفین اس کو نصب کرنے کے کچھ ہی دن بعد اس ایپ کو موبائل پر سے ہٹا دیتے ہیں حالانکہ آج تک لاکھوں صارفین اس ایپ کو اپنے سمارٹ فون پر نصب کر چکے ہیں۔(۷)

اردو ڈکشنری (soft athena) کی جانب سے تیارہ کردہ اردو لغت ہے جو انٹرنیٹ رابطے کی عدم موجودگی میں بھی تلاش کے ذریعے سے لفظ کے معنی تلاش کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ یہ دراصل اردو سے انگریزی اور انگریزی سے اردو لغت ہے اور اس ڈکشنری کو بھی پانچ سے دس لاکھ کے درمیان صارفین اپنے کمپیوٹر پر نصب کر چکے ہیں۔(۸) اسی طرح امر اردو ڈکشنری بھی بغیر انٹرنیٹ رابطے کے چلنے کی صلاحیت رکھتی ہے جو کہ خوبصورت نستعلیق فانٹ سے بھی مزین ہے ساتھ ہی اس میں الفاظ کو ٹیکسٹ ٹو سپیچ سہولت کے تحت صحیح تلفظ کے ساتھ سنا بھی جا سکتا ہے لیکن اس کے لیے انٹرنیٹ سے جڑنا لازمی ہے۔(۹)

اردو لغت اپلی کیشن دراصل اردو لغت ویب سائٹ کی جانب سے تیار کیا گیا پروگرام ہے جس میں نوری نستعلیق اور بہترین کلیدی تختے کو منسلک کر کے ایک بہتر صارف دوست ماحول مہیا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ لیکن یہ لغت انٹرنیٹ کنکشن کے بغیر کام نہیں کرتی۔ بنانے والوں کا دعویٰ ہے کہ یہاں الفاظ کی تعداد لاکھوں میں ہے۔(۱۰) اس کے علاوہ اردو انسائیکلوپیڈیا کی ویب سائٹ کی جانب سے تیار کیا گیا موبائل ایپ بھی اپنی مثال آپ ہے۔ جس کی خاصیت الفاظ کی مکمل ساخت اور وضاحت کے ساتھ اس کے استعمال اور دیگر مترادفات کی لغت میں شمولیت ہے۔ لیکن یہ موبائل ایپ بھی بغیر انٹرنیٹ کے کام کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتا۔(۱۱) ان تمام لغات کے علاوہ دیگر بہت سی اردو لغات کے موبائل ایپس تیار کیے گئے ہیں۔ جن کی مکمل تفصیل گوگل پلے پر دیکھی جا سکتی ہے۔

اردو زبان سیکھنے کے عمل کو آسان بنانے کے لیے بھی موبائل ایپس تیار کیے گئے ہیں۔ خاص طور پر ہندوستان اور پاکستان سے باہر دیگر مغربی ممالک سے تعلق رکھنے والے افراد کے لیے اردو زبان کے بنیادی قواعد سیکھنے کے لیے کئی قسم کے موبائل ایپس پلے سٹور پر موجود ہیں۔ جس میں TinMobile کا تیار کردہ اپلی کیشن اپنی مثال آپ ہے۔ جسے لاکھوں کی تعداد میں ڈاؤن لوڈ کیا جا چکا ہے۔ یہاں بنیادی اردو اور اس کے قواعد کو مختلف طریقوں سے سکھانے کی کوشش کی گئی ہے جس میں ذہنی مشق کے لیے مختلف کھیل بھی شامل کیے گئے ہیں اور صارف کھیل ہی کھیل میں بہت کچھ سیکھنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ جبکہ بچوں کو سکھانے کے لیے اردو زبان کے قاعدے بھی ایپ سٹور پر دکھائی دیتے ہیں۔ جن میں حروف تہجی اور گنتی کے ابتدائی حروف بچوں کو سکھانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس مقصد کے لیے بہترین آواز، تصاویر اور کارٹون کا سہارا لیا گیا ہے اور سکول کے ابتدائی جماعتوں کے بچوں کے

لیے یہ ایک بہترین ذریعہ ہے۔ ایسے موبائل ایپس میں SolutionsSuave کا تیار کردہ اردو قاعدہ اور Digital AppsEducationAlphabetKidsDividend کی جانب سے اردو گنتی سیکھنے کے ذرائع اہمیت کے حامل ہیں۔ اس قسم کے دیگر موبائل ایپس کے لیے گوگل پلے سٹور ملاحظہ کیا جا سکتا ہے جہاں اس قسم کے دیگر کئی خوبصورت موبائل ایپس موجود ہیں۔

سمارٹ فونز تفریح کا ایک بہترین ذریعہ بھی تصور کیے جاتے ہیں اس مقصد کے لیے کمپیوٹر گیمز کی طرز پر اس نظام کے لیے کھیل کی ایپس بھی تیار کی جاتی ہیں۔ اردو میں بھی چند ایک اس قسم کے ایپس منظر عام پر آئے ہیں جن میں بعض کو کسی زمانے میں خاص شہرت بھی حاصل ہوئی۔ ان میں ''گو شیدا گو''(۱۲)''اردو پہیلیاں''(۱۳) اور ''مزاحیہ ترجمہ۔''(۱۴) جیسے موبائل ایپس شامل ہیں۔

ان کھیلوں کے علاوہ اردو موسیقی، لطائف اور بچوں کے لیے خاص طور سے تیار کیے گئے نصیحت آموز کہانیوں کے موبائل ایپس بھی تفریح کے زمرے میں آتے ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف اخبارات اور اردو ٹی وی چینلز کی جانب سے بھی موبائل ایپس تیار کیے گئے ہیں جن کی مدد سے دنیا کی تازہ ترین صورت سے آگاہی کے علاوہ دیگر تفریحی پروگرام اور تحریریں بھی موبائل پر با آسانی پڑھی جا سکتی ہیں۔

ادبی حوالے سے بھی سمارٹ فون ایپس کا استعمال آہستہ آہستہ بڑھ رہا ہے۔ مختلف شعراء اور نثر نگاروں کے کلام اور ان کی کتابوں کے لیے مختلف افراد کی جانب سے موبائل ایپس تیار کیے گئے ہیں۔ خاص طور سے غالبؔ (۱۵) اور اقبالؔ (۱۶) کا کلام زیادہ تر پروگرامرز کی توجہ کا مرکز ہے اور ان کے لیے مختلف نوعیت کے موبائل ایپس تیار کیے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں اگر پروگرامر حضرات کوشش کریں اور ادبی، سمعی اور بصری مواد کے لیے مختلف موبائل ایپس تیار کیے جائیں تو صارفین کی طرف سے اس میں دلچسپی ایک لازمی امر ہے اس کے علاوہ دیگر شعراء اور نثر نگاروں کی جانب بھی خصوصی توجہ کی ضرورت ہے لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ قانون کی پاسداری ہو اور کاپی رائٹ کے اصولوں کو مدنظر رکھا جائے۔

سمارٹ فون نے کتب بینی کے شوق کو پروان چڑھانے میں اپنا کردار ادا کیا ہے اور دنیا کی مختلف زبانوں میں موجود ہر موضوع پر کتابوں کے لیے موبائل ایپس تیار کیے جا رہے ہیں۔ اردو میں بھی اس سلسلے میں مختلف سیاسی، سماجی، مذہبی موضوعات پر لکھی گئی کتابوں کے موبائل ایپس بھی تیار کیے گئے ہیں۔ جن میں مذہبی کتابوں کی فہرست سب سے طویل ہے۔(۱۷) اس سلسلے میں پبلشر حضرات کو خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے کیونکہ موبائل ایپس کی مدد سے نہ صرف وہ اپنی کتاب صارفین تک پہنچانے میں کامیاب ہو سکتے ہیں بلکہ اس کے ذریعے سے اچھا خاصا منافع بھی حاصل کیا جا سکتا ہے۔

دراصل سمارٹ فون کی دنیا میں بڑھتی ہوئی مانگ اور پروگرام تیار کرنے والے افراد کی اس جانب توجہ سے چند حوصلہ افزا نتائج سامنے آ رہے ہیں۔ خاص طور پر اردو پروگرامنگ سے تعلق رکھنے والے زیادہ تر افراد اور

سافٹ ویئر کمپنیوں کا سب سے بڑا مسئلہ پاکستان میں حقوق کے حوالے سے قانون کی خلاف ورزی اور بہتر مارکیٹنگ کا نہ ہونا، رہا ہے۔ لیکن سمارٹ فون کے لیے مختلف ایپلی کیشن تیار کرنے والے افراد کو نہ صرف براہ راست آمدنی حاصل ہوتی ہے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ اشتہارات کی مد میں بھی اچھی خاصی رقم حاصل کی جا سکتی ہے۔ جس سے انفرادی سطح پر پروگرامر کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے اور یوں وہ اردو زبان میں مزید نئے نئے سافٹ ویئرز کی تیاری کی جانب متوجہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ایپ سٹور پر موجود ہونے کی وجہ سے ان چھوٹے چھوٹے موبائل سافٹ ویئرز کے لیے کسی قسم کی مارکیٹنگ کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ صارف براہ راست اپنی مرضی اور ضرورت کے تحت اپنے لیے سافٹ ویئر کا انتخاب کر سکتا ہے۔ اس بڑھتی ہوئی صنعت میں آج کسی بھی پروگرامر کے لیے انفرادی سطح پر آگے بڑھنے کے بہترین مواقع موجود ہیں اور پاکستان میں بھی بہت سے افراد اردو موبائل ایپ تیار کرنے کی جانب اسی وجہ سے متوجہ ہو رہے ہیں جس کی وجہ سے کمپیوٹر کے مقابلے میں سمارٹ فون کے لیے مختلف سافٹ ویئر تیار کرنے میں تیزی دیکھنے میں آ رہی ہے۔

حواشی:

۱۔ https://www.britannica.com/technology/smartphoneDated: 20.5.2015

۲۔ https://en.wikipedia.org/wiki/SmartphoneDated: 20.5.2015

۳۔ http://cle.org.pk/software/localization/keyboards/cle_urdu_keyboard_android.htmDated: 20.5.2015

۴۔ http://cdac.in/index.aspx?id=dl_android_uvkilDated: 2.3.2015

۵۔ https://www.google.com/get/notoDated: 10.5.2015

۶۔ http://tribune.com.pk/story/900868/welcome-upgrade-apple-adopt nastaleeq-font-for-urdu-in-mobile-devicesDated: 3.12.2015

۷۔ https://play.google.com/store/apps/details?id=com.zabibtech.urdu dictionary&hl=enDated: 5.11.2015

۸۔ https://play.google.com/store/apps/details?id=com.dictionary.ur &hl=enDated: 5.11.2015

۹۔ https://play.google.com/store/apps/details?id=urduenglish.multimedia.dictionary&hl=enDated: 5.11.2015

۱۰۔ https://play.google.com/store/apps/details?id=info.urdulughat&h1=enDated: 20.5.2015

۱۱۔ https://play.google.com/store/apps/details?id=com.GoldenEdge.urdudictionarie&h1=enDated: 6.11.2015

۱۲۔ https://play.google.com/store/apps/details?id=com.werplay.runsheedarunDated: 2.2.2016

۱۳۔ https://play.google.com/store/apps/details?id=riddle.urdu.hindi.Dated: 2.2.2016

۱۴۔ https://play.google.com/store/apps/details?id=com.pt.translator.urduDated: 2.2.2016

۱۵۔ https://play.google.com/store/apps/details?id=com.khabarshabar.mirzaghalib.lite&hl=enDated: 7.11.2015

۱۶۔ https://play.google.com/store/apps/details?id=com.mab.kuliat_e_iqbal&hl=enDated: 7.11.2015

۱۷۔ https://play.google.com/store/search?q=urdu%20books&hl=en Dated: 7.11.2015

☆☆☆